

# جب تک انساں پاک طینگت ہی نہیں

## جگر مراد آبادی

ولادت: 1890ء ☆ وفات: 1960ء



**حالات زندگی** نام علی سکندر اور ”جگر“ تخلص تھا۔ 1890ء میں مراد آباد میں پیدا ہوئے۔ والد کا نام علی نظر تھا جو صاحب دیوان شاعر تھے۔ ان کا تعلق ایک علمی خاندان سے تھا جو شاہان مغلیہ کے دربار سے تعلق رکھتا تھا اور فرخ سیر کے دور میں معقوب ہو کر دہلی سے مراد آباد آگیا تھا۔ جگر مراد آبادی نے ابتدائی تعلیم گھر پر حاصل کی اور میٹرک لکھنؤ کے مشن اسکول سے کیا۔ شعرو شاعری کا شوق ورثہ میں ملا تھا۔ ان کے پردادا نور محمد بھی شاعر تھے۔ جگر مراد آبادی نے ابتداء میں اصلاح اپنے والد سے لی اس کے بعد داعی کے شاگرد ہوئے۔ امیر اللہ سلیم کو بھی اپنا کلام دکھایا۔ بر صیر کی تقسیم کے بعد بھارتی حکومت نے ان کو ”پدم بھوشن“ کا خطاب دیا اور ان کے آخری مجموعہ کلام ”آتش گل“ پر ان کو پانچ ہزار روپے انعام اور دوسرے پانچ ہزار روپے مہوار وظیفہ مقرر کیا۔ علی گڑھ یونیورسٹی نے جگر مراد آبادی کو ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری دی۔ 1960ء میں گونڈہ میں انتقال ہوا اور وہیں دفن ہوئے۔

### کلام کی خصوصیات

جگر مراد آبادی نے غزل کچھ اس انداز سے چھپی کہ جس نے سنا دل پکڑ کر رہ گیا۔ دلکش اسلوب، والہانہ اور بدست آہنگ، حسن و عشق کی کیفیت جگر ہی کا خاصہ ہے۔

**رنگ غزل** دور جدید کے جن شریاء نے غزل کو زمانے کے رو جانات کے مطابق سنوارا ہے اور غزل کے مردہ جسم میں روح پھونکی ہے ان میں جگر مراد آبادی بھی شامل ہیں۔ جگر مراد آبادی نے غزل میں تازگی، رعنائی، ترنم اور حسن کا اضافہ کر کے اس میں جدت پیدا کی ہے۔ جگر حقیقی شاعر تھے انہوں نے جو محسوس کیا بلکہ خوف و خطر زمانے کو بتا دیا۔

ہم ہی جب نہ ہوں گے تو کیا رنگ محفل  
کے دیکھ کر آپ شرمائے گا

جگر مراد آبادی نے ناز حسن کے ساتھ نیاز عشق کی اہمیت کو بھی اچھی طرح اپنی غزل میں سمو دیا ہے۔ وہ عشق کی غیرت اور خودداری کو ہر جگہ قائم رکھنا چاہتے ہیں۔

حسن کی اک ادا پر جان و دل صدقے مگر  
لطف کچھ دامن بچا کر ہی گزر جانے میں ہے

جگر مراد آبادی کے یہاں زندگی کا خوشگوار پہلو نظر آتا ہے۔ عشق میں رونا نہیں مسکرانا ان کی انفرادیت ہے۔

ثکت حسن کا جلوہ دکھا کے لوٹ لیا  
نگاہ نیچے کئے، سر جھکا کے لوٹ لیا

**منظکشی** جگر مراد آبادی بھی انیں کی طرح منظر کشی کے بادشاہ ہیں۔

وہ چمن میں جس روشن سے ہو کے گزرے بے نقاب  
دھننا ہر ایک گل کا رنگ گہرا ہو گیا

# فرہنگ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حکمت	عقل، دانش، دانائی	سیرت، فطرت	طینت
صدقۃ	سچائی، خلوص	دشمنی، بغض، عناد	عداوت
گداز	زرم	لوہے کا سینہ (مرا دخت دل)	سینہ آہن
نقالی	دوسروں کی نقل کرنا	گرمی، آبیج، تپش	حرارت
		مشرقی ہونا، مشرقی تہذیب و اقدار پر چلنا	مشرقیت



# USMANWEB

ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

[www.usmanweb.com](http://www.usmanweb.com)

## کشیر الانتخابی سوالات

دیئے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے ہر ایک کے لئے درست جواب کا انتخاب کیجئے:

1 جگر مراد آبادی کا اصلی نام ہے:

- (ا) علی سکندر ✓ (ب) علی احمد  
(ج) سکندر حیات (د) سکندر عظیم

2 جگر مراد آبادی اس مقام پر پیدا ہوئے:

- (ا) کانپور ✓ (ب) دہلی  
(ج) ناگپور (د) مراد آباد ✓

3 جگر مراد آبادی کا سن پیدائش ہے:

- (ا) 1890ء ✓ (ب) 1891ء  
(ج) 1892ء (د) 1893ء

4 جگر مراد آبادی کا سن وفات ہے:

- (ا) 1960ء ✓ (ب) 1961ء  
(ج) 1962ء (د) 1963ء

5 برصغیر کی تقسیم کے بعد بھارتی حکومت نے ان کو خطاب دیا:

- (ا) سلطان ہند ✓ (ب) پدم بھوش  
(ج) بابائے اردو (د) بادشاہ غزل

6 جگر مراد آبادی کا آخری مجموعہ کلام ہے:

- (ا) آتش گل ✓ (ب) گل جگر  
(ج) گل مراد (د) آتش جگر

7 اس یونیورسٹی نے جگر مراد آبادی کو ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری دی:

- (ا) دہلی یونیورسٹی ✓ (ب) کلکتہ یونیورسٹی  
(ج) علی گڑھ یونیورسٹی (د) جامعہ یونیورسٹی

8 ”شعلہ طور“ اور ”آتش گل“ ان کے شعری مجموعے کے نام ہیں:

- (ا) حسرت موبانی ✓ (ب) آداجیفری  
(ج) جگر مراد آبادی (د) ابوالاثر حفیظ جاندھری

9 جگر مراد آبادی کی غزل کی ردیف ہے:

- (ا) کیسے کیسے ✓ (ب) چلے  
(ج) کا (د) ہی نہیں

## نصابی کتاب کی مشق کے کشیر الانتخابی سوالات

10 علم و حکمت کے لئے انسان کو ہونا چاہئے:

- (ا) پاک طبیعت ✓ (ب) پاک حکمت  
(ج) پاک طینت (د) پاک صورت

11 غزل کے مطابق زندگی کے لئے ضروری ہے:

- (ا) حرارت ✓ (ب) آدمیت  
(ج) حکمت (د) صداقت

12 اس غزل کی ردیف ہے:

- (ا) عزت ✓ (ب) ہی نہیں  
(ج) کبھی نہیں (د) حرارت

13 اس غزل میں شعر ہیں:

- (ا) دو ✓ (ب) تین  
(ج) چار (د) پانچ

14 اس غزل میں مصروعون کی تعداد ہے:

- (ا) چھ ✓ (ب) آٹھ  
(ج) دس (د) بارہ

# اشعار کی تشریع

شعر نمبر 1

جب تک انساں پاک طینت ہی نہیں  
علم و حکمت، علم و حکمت ہی نہیں

حوالہ شعر: مندرجہ بالا شعر نصیبی کتاب میں شامل جگہ مراد آبادی کی غزل سے منتخب کیا گیا ہے۔

حوالہ شاعر: جگہ مراد آبادی خالص غزل کے شاعر ہیں اور ان کے یہاں جو شیفٹنگی اور وار فلگی ہے اس کی دوسری مثال نہیں ملتی اسی لئے انہیں کبھی شہنشاہ غزل اور کبھی ریسیں المغز لین کہا گیا اور بلاشبہ وہ اس کے مستحق تھے۔ جگہ نے صاف سترہی اور سلیس زبان کا استعمال تو کیا ہی ہے ساتھ ساتھ اپنی غزل میں کلاسکی محاورات اور استعارات کا بھی استعمال کیا ہے۔ محبت کے موضوع کو انہوں نے مختلف زاویوں سے دیکھا اور پرکھا ہے اور اس موضوع پر تازہ کارا شاعر کہے ہیں اور یہی ان کا مخصوص انداز ہے۔

تشریح: اس شعر میں جگہ مراد آبادی کہتے ہیں کہ علم و حکمت اس وقت تک علم و حکمت کہلاتے ہیں جب تک انسان نیک فطرت اور نیک نیت ہو۔ اگر یہ دونوں چیزیں کسی انسان میں نہیں ہیں تو اس کا علم و حکمت، علم و حکمت کہلانے کا مستحق بھی نہیں۔ علم و حکمت انسانوں کی بھلائی کے لئے ہوتا ہے۔ اگر وہ انسانوں کی بھلائی نہیں کر سکتا تو وہ انسانوں کی تباہی ہے۔ اس شعر کے مفہوم کو عملی طور پر بھینٹنے کے لئے ہم اپنے گرد پیش پر نظر ڈال سکتے ہیں۔ ہزاروں لاکھوں ایم۔ فل، پی۔ ایچ۔ ڈی اور ماسٹرزلوگوں کے ہوتے ہوئے انسانیت سک رہی ہے کیونکہ اب سب اپنے علم کو پیسہ کمانے کے لئے استعمال کر رہے ہیں۔ انسانیت کی خدمت کوئی نہیں کر رہا۔ علم و حکمت کے لئے نیک سیرت اور خلوص انتہائی ضروری ہے۔



USMANWEB

ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

WWW.USMANWEB.COM

وہ محبت ، وہ عداوت ہی نہیں  
زندگی میں اب صداقت ہی نہیں

حوالہ شعر اور حوالہ شاعر کے لئے شعر نمبر 1 ملاحظہ کیجئے۔

شرح: جگہ مراد آبادی آج کے دور کے انسانوں پر ضرر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ آج انسانوں کی زندگی میں سچائی اور خلوص ناپید ہو چکا ہے اور اس کی جگہ منافقت نے لے لی ہے۔ اپنا مطلب بتو لوگ نیک بن جاتے ہیں اور مطلب نکل جانے پر طوطا چشم۔ اب آپس میں پہلے جیسی محبتیں بھی نہیں رہیں اور نہ پہلے جیسی دشمنیاں۔ پہلے لوگ محبت کرتے تھے تو جان پنجاہورہ دیتے تھے اور دشمنی کرتے وقت بھی اعلیٰ قدر وال کا پاس رکھتے تھے مگر آج کا انسان معمولی اختلاف پر کمیناً پر اتر آتا ہے۔ آج تو جنہیں ہم اپنا آنکھتے ہیں وہی ہماری پشت پر ایسا اور کرتے ہیں کہ ایک زمانے تک زخم ہی نہیں بھرتا۔

سینہ آہن بھی تھا جس سے گداز  
اب دلوں میں وہ حرارت ہی نہیں

حوالہ شعر اور حوالہ شاعر کے لئے شعر نمبر 1 ملاحظہ کیجئے۔

شرح: محبت، خلوص، صداقت اور وفا جیسے جذبات اب بکاومال بن چکے ہیں۔ آج کے مادہ پرستانہ دور میں ان جذبات کی کوئی قدر نہیں۔ مگر ایک زمانہ تھا کہ یہ جذبات سخت سے سخت دل انسان کو بھی موم بنا دیتے تھے۔ اسی بات کو جگہ مراد آبادی اس شعر میں بیان کر رہے ہیں کہ اب دلوں میں محبت اور خلوص کی گرمی باقی نہیں رہی۔ لوگ مناد پرست اور مطلبی ہو گئے ہیں۔ مذہب، ملک و قوم کا وقار، خاندان کی عزت کی اب کوئی حیثیت نہیں رہی۔

آدمی کے پاس سب کچھ ہے ، مگر  
ایک تنہا آدمیت ہی نہیں

حوالہ شعر اور حوالہ شاعر کے لئے شعر نمبر 1 ملاحظہ کیجئے۔

شرح: جگہ مراد آبادی کہتے ہیں کہ آج کا دور بہت ترقی یافتہ ہے، سائنس نے بہت ترقی کی ہے اور انسانوں کے آرام اور آسائش کی کئی چیزیں ہیں لیکن انسان کا دل جذبات و احساسات سے خالی ہو چکا ہے۔ بگد، گاڑیاں، جانکاری، جدید اشیاء غرض کے گھر سارے لوازمات سے بھرا پڑا ہے لیکن انسانوں میں انسانیت و آدمیت نہیں ملتی۔ پیار و خلوص، دیانت، امانت، انسانی ہمدردی اور اس طرح کا سب کچھ انسان نے مادی ترقی کے عوض نیچ دیا ہے۔ آج ہمارے پاس سب کچھ ہے مگر دل میں انسانیت نہیں۔ سچائی سے بھرا یہ شعر ہمارے دور کی عکاسی کرتا ہے اور ہمارے منہ پر ایک طما نچہ بھی ہے۔

صرف نقلی ہے مغرب کی جگہ  
شعر میں جب مشرقیت ہی نہیں

حوالہ شعر اور حوالہ شاعر کے لئے شعر نمبر 1 ملاحظہ کیجئے۔

شرح: اس شعر میں جگہ مراد آبادی شعراء اور مصنفین کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ یہ سب مغرب کی اندھی تقلید کرتے ہوئے بندر کی طرح ان کی نقلی کرتے ہیں۔ ان کی تحریروں میں مغربی اثرات نظر آتے ہیں، مشرقی اقدار و تہذیب اور خصوصاً اسلام کی اصولوں سے محرف ہوتے جا رہے ہیں۔ مغرب کی ترقی نے ان کے عقل و شعور پر پر دہ ڈال دیا۔ یہ نام نہاداں میں قلم مغرب کی نقل کر کے سمجھتے ہیں ہم ترقی کر لیں گے۔ ایسا نہ ہوا ہے اور نہ ہو سکتا ہے۔

## نصابی کتاب کے مشقی سوالات

درج ذیل سوالات کے جواب دیجئے:

سوال 1

(الف) غزل کے چوتھے شعر میں کیا بات کہی گئی ہے؟

جواب

جواب کے لئے "چوتھے شعر کی تشریح" ملاحظہ کیجئے۔

جواب

(ب) علم و حکمت کس وجہ سے اب علم و حکمت نہیں رہے ہیں؟

علم و حکمت بد نیت ہونے کی وجہ سے علم و حکمت نہیں رہے ہیں۔

جواب

(ج) اس غزل میں "ہی نہیں" کیا ہے؟

جواب

اس غزل میں "ہی نہیں" ردیف ہے۔

جواب

(د) اس غزل کے مقطع میں شاعر کا تخلص کیا ہے؟

اس غزل کے مقطعے میں شاعر کا تخلص "جگر" ہے۔

جواب

(ه) غزل کے دوسرے شعر کی وضاحت کیجئے۔

جواب

جواب کے لئے پچھلے صفحات پر "دوسرے شعر کی تشریح" ملاحظہ کیجئے۔

جواب

خالی جگہوں میں درست لفظ لکھئے:

جواب

(الف) وہ محبت، وہ عداوت ہی نہیں

جواب

(ب) صرف نقلی ہے مغرب کی جگر

جواب

(ج) سینہ آہن بھی تھا جس سے گداز

جواب

درج ذیل جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

سوال 3

جواب کے لئے "کشیر الانتخابی سوالات" ملاحظہ کیجئے۔

جواب

آپ اپنی کتاب میں شامل غزلوں میں سے "مجاز مرسل" تلاش کیجئے:

سوال 4

جواب

نہ گور سکندر ، نہ ہے قبر دارا

میٹے نامیوں کے نشاں کیے کیے

جواب

سینہ آہن بھی تھا جس سے گداز

اب دلوں میں وہ حرارت ہی نہیں

# All Classes Chapter Wise Notes

[Punjab Boards](#) | [Sindh Boards](#) | [KPK Boards](#) | [Balochistan Boards](#)

[AJK Boards](#) | [Federal Boards](#)

تمام کلاسز کے نوٹس، سابقہ پیپرز، گیس پیپرز، معمودیہ مشقیں وغیرہ اب آن لائن حاصل کریں

پنجاب بورڈ، فیڈرل بورڈ، سندھ بورڈ، بلوچستان بورڈ، خیبر پختونخواہ بورڈ، آزاد کشمیر بورڈ کے نوٹس فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

**9th Class**

Notes | Past Papers

[WWW.USMANWEB.COM](http://WWW.USMANWEB.COM)

**10th Class**

Notes | Past Papers

[WWW.USMANWEB.COM](http://WWW.USMANWEB.COM)

**11th Class**

Notes | Past Papers

**12th Class**

Notes | Past Papers

تمام کلاسز کے نوٹس سابقہ پیپرز مکمل حل شدہ مشقیں بلکل فری ڈاؤن لوڈ کریں اور کسی بھی کتاب کی سوفٹ کاپی میں حاصل کرنے کے لیے ہمارے وائس اپ گروپ کو جوائن کریں۔۔

**WhatsApp Group 0306-8475285**

**WWW.USMANWEB.COM**

**WWW.USMANWEB.COM**